



سوال

(364) ٹریڈیکٹر ٹرالی سے حاصل شدہ آمدنی کی زکوٰۃ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرالٹکا پنشن پر آیا۔ اس کو جو رقم ملی۔ اس سے ۱۹۸۷ء میں ایک دکان ۷۰ ہزار روپے میں خرید کر کرائے پر دے دی۔ مختلف اوقات میں کرایہ مختلف تھا... ۱۹۹۳ء میں، میں نے ایک شخص کے ساتھ شراکت کی۔ ہم نے ایک ٹریڈیکٹر ٹرالی لیا۔ جس کو ایک سال بعد ۳۵ ہزار روپے نقصان پر بیچنا پڑ گیا۔ ۱۹۹۵ء میں ڈیڑھ لاکھ میں ذاتی طور پر ٹریڈیکٹر ٹرالی لی ہے۔ جو کرایہ پر چل رہی ہے۔

میں نے ایک جگہ پڑھا ہے۔ کہ جو مکان، دکان یا گاڑی ذاتی استعمال میں ہو اس پر کوئی زکوٰۃ نہیں لیکن اگر کرایہ پر دی جائیں تو زکوٰۃ ہے۔ ان کی زکوٰۃ کس طرح ادا کی جائے گی جب کہ کرایہ ساتھ ہی ساتھ گھریلو اخراجات میں صرف ہو جاتا ہے۔ براہ مہربانی پوری وضاحت فرمائیں۔ شکر یہ۔ (شاہ جہاں ملک۔ میانوالی) (۳ اکتوبر ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مکان، دکان یا گاڑی، ٹریڈیکٹر ٹرالی وغیرہ کی آمدن میں زکوٰۃ صرف اس صورت میں واجب ہے۔ جب سال بھر رقم جمع رہے اور حد نصاب کو پہنچ جائے گھریلو اخراجات میں صرف ہونے کی صورت میں کوئی شے اس میں واجب نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 310

محدث فتویٰ